



سوال

(07) گنا میں عشر کی فرضیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گنے اور پونڈے میں زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟ بعض لوگ گنے کو خضراوات میں داخل سمجھ کر کہتے ہیں کہ اس میں زکوٰۃ نہیں اگر گنے میں غلہ جات کی طرح زکوٰۃ فرض ہے تو حدیث میں فی الخضراوات صدقہ کی توجیہ اور اس کا صحیح مطلب کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زمین کی ہر وہ پیداوار جو انسان کے کھانے کے کام آئے (قوت ہوائی ادام) اور ذخیرہ کی جاسکے اور ایک مدت تک باقی رہے سبزیوں اور ترکاریوں اور پھلوں کی طرح جلد خراب نہ ہو جائے اس میں زکوٰۃ فرض ہے دلائل حسب ذیل ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِنُفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ... سورة البقرة ۲۶۷

اے مسلمانوں! اپنی حلال کمائیوں اور ان چیزوں سے جن کو ہم تمہارے فائدے کے لئے زمین سے پیدا کیا ہے زکوٰۃ دیا کرو۔

(2) فیما سقت السماء والعيون أو كان عشباً: العشر وفيما سقى بالنخ: نصف العشر (بخاری ابوداؤد ترمذی)

(3) لیس فی حب ولا تمر صدقہ حتی يبلغ خمسة أوسق (مسلم)

(4) لیس فی الخضراوات صدقہ (ترمذی دارقطنی وغیرہ)

آیت اور پہلی حدیث سے معلوم ہوا کہ زمین کی تمام پیداوار میں زکوٰۃ فرض ہے۔ دوسری حدیث سے معلوم ہوا کہ کھجور یا اور کسی غلہ میں جب تک پانچ اوسق نہ ہو زکوٰۃ فرض نہیں ہے اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ زکوٰۃ ان چیزوں میں سے ہے جو کھلی ہو یعنی جو معین پیمانہ سے ناپی جاسکیں۔ تیسری حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سبزیوں ترکاریوں پھلوں یعنی: ان چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے جو ذخیرہ نہ کی جاسکیں اور خراب ہو جائیں۔

قال الحافظ: وهو دال علی أن الزکوٰۃ إنما ہی فیما یقال ممال یدخل للإقتیات فی الاختیار وبذا قول مالک والشافعی (فتح الباری 6/52)



چوں کہ گنے سے مقصود بالذات شکر راب گڑ کا تیار کرنا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ چیزیں انسان کے کھانے کے کام آتی ہیں اور ذخیرہ کی جاتی ہیں مدت تک خراب نہیں ہوتیں اور بعض مقامات میں ناپ کر بھی فروخت کی جاتی ہیں۔ اس لئے آیت کریمہ اور تینوں حدیثوں کی رو سے گنے میں بلاشک و شبہ زکوٰۃ فرض ہے اور حنفیہ کے نزدیک تو بلا ان قیود و شرائط کے زمین کی ہر پیداوار میں زکوٰۃ فرض ہے اس لئے گنے میں بھی زکوٰۃ ضروری ہوگی۔

وہب فی قصب السكر وقصب الذریرۃ لانہ یطلب بہا نماء الارض فوجد شرط الوجوب فحجب (بدائع)

(2) گنا حضرات میں نہیں ہے کیونکہ حضرات سے بالاتفاق وہ سبزیاں ترکاریاں پھل مراد ہیں جو جلد خراب ہو کر ناقابل استعمال ہو جاتی ہیں اور ذخیرہ نہیں جاسکتیں جیسے کھری خرلوڑہ ترلوڑہ شلم چنڈر بیگن وغیرہ اور ہر قسم کے پھول اور ساگ پات اور امر دوانا رسیب وغیرہ۔

تائیدات علماء کرام :

اس فتویٰ کے مطابق حضرت مولانا ابوالقاسم صاحب سیف بنارس (مرحوم) حضرت مولانا شرف الدین صاحب محدث دہلوی حضرت مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ کراچی نیز دیگر اکابر علماء کے فتاویٰ و تحریرات موجود ہیں امام شافعی نے بھی زمین کرہر اس پیداوار میں عشر کا وجوب بتلایا ہے جس کو آدمی کاشت کرے اور اس کا ذخیرہ کر سکے چنانچہ امام بیہقی نے لکھا ہے: **الصدقة فیما یزرع الادمیون ویسین ویذخرو لیقتات دون ما تبنتہ من الخضر (بیہقی 4/128)**

اس عبارت سے ظاہر ہے کہ آدمی جن چیزوں کی کاشت کرے اور ان کا ذخیرہ بن سکے اس میں عشر واجب ہے۔ البتہ خود رو سبزیوں پر کچھ نہیں ہے جو زمین سے خود بخود آتے ہیں جیسے زمین قند کھر گھاس چورائی اور کر مو وغیرہ کے ساگ پات۔

تائید مزید

جناب مولانا حافظ عبداللہ صاحب روپڑی نے تنظیم اہل حدیث یکم دسمبر 1923 کے پرچہ میں بڑے شہود سے گنا میں عشر واجب ہونے کے مسئلہ پر مکمل و مدلل فتویٰ شائع کیا ہے اور اسی طرح مدرسہ رحمانیہ دہلی کے علمی رسالہ محدث بابت ماہ مئی 1940 میں گنا میں وجوب عشر کے متعلق بڑا جامع و مفصل فتویٰ موجود ہے اسی طرح اخبار اہل حدیث دہلی 1953 کے مختلف پرچوں میں مولانا عبدالرحمن مبارکپوری اور جناب مولانا عبدالجلیل صاحب سامرودی کے مابین ایک لہجہ خاصہ مذاکرہ علمیہ رہا جس میں مسلسل بحثوں کے بعد آخر مسئلہ حقیقی نکلا کہ عشر اشیاء اربعہ حنظلہ شعیرہ تمر عنقہ قطعی واجب ہے چوں کہ گنا اسی قسم میں داخل ہے اور شکر و راب و گڑ کی صورت میں اس کا ذخیرہ کیا جاتا ہے لہذا اس میں عشر نکالنا قطعاً فرض ہے اہل حدیث دہلی یکم جنوری 1954/15 جنوری 1954 میں اس بحث کا خاتمہ ملاحظہ ہو۔

نوٹ: حبیہ الخلف زبدة السلف حضرت حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری نے بھی بڑے شہود سے گنا میں عشر کو واجب بتلایا ہے (کتاب الزکوٰۃ مؤلفہ حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری میں اس کی تفصیلات موجود ہیں)۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

جلد نمبر 2 - کتاب الزكاة

صفحہ نمبر 42

محدث فتویٰ